

معافی اور صلح ڈیسا ڈیپلشپ ورک بک



بائیل کے اصول

بائبل کے اُصول

صلح اور معافی کے لئے

-- 'کابن کو خُداوند کی توریت کی کتاب جو موسیٰ کی معرفت دی گئی تھی ملی۔ تب -- سافن نشی سے کہا کہ میں نے خُداوند کے گھر میں توریت کی کتاب پائی ہے۔۔۔ اور سافن نے اُس میں سے بادشاہ کے حضور پڑھا۔ جب بادشاہ نے توریت کی باتیں سنیں تو اپنے کپڑے پھاڑے۔۔۔ پھر بادشاہ نے۔۔۔ لکھا ہے اُسکے مطابق کرتے۔۔۔ یہ حکم دیا۔ جاؤ۔۔۔ اس کتاب کی باتوں

کے حق میں جو میلی ہے خُداوند سے پوچھو کیونکہ خُداوند کا قہر جو ہم پر نازل ہوا۔۔۔ اس لئے کہ ہمارے باپ دادا نے خُداوند کے کلام کو نہیں مانا ہے کہ سب کچھ جو اس کتاب میں لکھا ہے اُسکے مطابق کرتے۔۔۔

۲ تواریخ ۳۴: ۱۴-۲۱

خُدا کی عالی حاکمیت

عالیٰ: عظیم قوت، بے بہا حکمت

اور مکمل اختیار رکھنے والا۔

’اے خُدا تو نے مجھے جانچ لیا اور
پہچان لیا۔ تو میرا اٹھنا، بیٹھنا
جانتا ہے۔ تو میرے خیال کو دور
سے سمجھ لیتا ہے۔ تو میرے
راستے کی اور میری خواہگاہ کی
چھان بین کرتا ہے اور میری
سب روشوں سے واقف ہے۔
وکیہ! میری زبان پر کوئی ایسی بات
نہیں جسے تو اے خُداوند! پورے
طور پر نہ جانتا ہو۔‘

زبور ۱۳۹: ۱-۴

’اور زمین کے تمام باشندے ناچیز گتے جاتے ہیں
اور وہ آسمانی لشکر اور اعلیٰ زمین کے ساتھ جو
کچھ چاہتا ہے کرتا ہے اور کوئی نہیں جو اٹکا ہاتھ
روک سکے یا اُس سے کہے کہ تو کیا کرتا ہے؟‘

دانی ایل ۴: ۳۵

زبور ۱۳۹: ۱-۱۸ لکھاتا ہے کہ خُدا ہم سب
سے واقف ہے۔ ہمارے تمام دن اُسی نے
ترتیب دیئے۔ اس سے پہلے کہ آپ نے خُدا
کو جانا یا اُسے اپنا نجات دہندہ قبول کیا، وہ
آپ کو جانتا تھا اور اُس نے آپ کی زندگی کے
سارے دن مقرر کئے تھے۔ اُس نے آپ کو
آزاد مرضی کی نعمت دی۔ اُس نے آپ کو پختا
کہ آپ اُس کی پیروی کریں اور اُس نے آپ
کو اُسے رد کرنے کی آزادی دی۔

معافی اور صلح

خُدا کی عالی حاکمیت

خُدا نے انسان کو اچھا کرنے اور بُرا کرنے کی
آزادی دی ہے۔ اسلئے حقیقت یہ ہے کہ خُدا
کے بیٹے اور بیٹیاں اس بگڑی دُنیا میں رہتے ہوئے
اکثر اپنے گرد پھیلی بُرائی کی زد میں آجاتے ہیں۔
اگر خُدا اپنے بچوں کو تمام بُرائی سے بچا کر رکھتا
اور صرف اچھائی کو اُنکے قریب آنے دیتا تو
غیر نجات یافتہ محض آسمان زندگی کی ضمانت
کے لئے خُدا کی طرف لوٹنے پر آمادہ ہوتے۔
حقیقت میں یہی وہ دلیل ہے جس نے آسمان
پر خُدا اور شیطان کے درمیان یُوب کی زندگی
میں ہونے والے تاریخی واقعات آغاز کیا۔

معافی اور صلح

خدا کی عالی حاکمیت

شیطان نے خدا سے کہا

’نہ تو خدا بدی سے آزمایا جا
سکتا ہے اور نہ وہ کسی کو آجاتا
ہے۔ ہاں ہر شخص اپنی ہی
خوشیوں میں کھینچ کر اور
پھنس کر آزمایا جاتا ہے۔‘
یعقوب ۱۳-۱۴

کیا اللہ ب یوں ہی خدا سے ڈرتا ہے۔ کیا تو نے
اُسکے اور اُسکے گھر کے گرد اور جو اُسکا ہے اُسکے
گرد چاروں طرف باڑ نہیں بنا کی ہے۔ تو نے
اُسکے ہاتھ کے کام میں برکت بخشی ہے اور اُسکے
گلے ملک میں بڑھ گئے ہیں۔ پر تو ذرا اپنا ہاتھ بڑھا
کر جو کچھ اُسکا ہے اُسے چھو ہی دے تو وہ تیرے
منہ پر تیری تکفیر نہ کرے گا؟‘

یوہا ۹:۱-۱۱

پھر خدا نے شیطان کو یوہا پر اُسکے مال و دولت،
اُسکی اولاد، اور آخر کار اُسکی صحت کا خاتمہ کر کے
برائی لانے کی اجازت دی۔ خدا ایک پیار کرنے
والا باپ ہے اور ہماری زندگیوں میں برائی نہیں
لاتا۔ تاہم اپنے مقصد اور آخر کار ہماری بھلائی
کے لئے برائی کو ہمیں چھونے کی اجازت دیتا ہے۔

معافی اور صلح

خدا کی عالی حاکمیت

یُوب کی اذیت کا نتیجہ خُدا پر بھروسہ اور اُسکی پہچان تھی۔

یُوب یہ نہیں سمجھتا تھا کہ خُدا اُسے کیوں اذیتیں اُٹھانے دے رہا تھا۔ (یُوب ۲: ۳ میں خُدا نے کہا تھا کہ یُوب ایک راستباز آدمی تھا) اسلئے یُوب نے خُدا سے پوچھا، 'کیوں؟' کئی ابواب تک

یُوب اسی سوال کا تسلی بخش جواب پانے کے لئے تڑپتا ہے۔ خُدا جواب نہیں دیتا بلکہ اُسکی توجہ اپنی اُس قوت اور جلال کی طرف لگاتا ہے جو اُسکی تخلیق میں نظر آتی ہے۔ عظمتِ خُداوندی کی اس نئی دریافت سے یُوب مطمئن ہو جاتا ہے۔

'تب یُوب نے خُداوند کو یوں جواب دیا۔ 'میں جانتا ہوں کہ تُو سب کچھ کر سکتا ہے اور تیرا کوئی ارادہ رُک نہیں سکتا۔'

میں نے تیری خبر کان سے سُنی تھی پر اب میری آنکھ تجھے دیکھتی ہے۔۔۔'

یُوب ۱: ۴۲-۶

جب ہم ذکھ اُٹھاتے ہیں، ہم یُوب کی طرح وضاحت چاہتے ہیں۔ 'کیوں؟' 'کیوں؟'

'کیوں؟' یُوب سے جو بہت اسباق ہم سیکھتے ہیں اُن میں سے ایک یہ ہے کہ کیوں؟ غلط

سوال ہے۔ اُسکی بجائے ہمیں خُدا سے یہ

پوچھنا چاہیے، کیا؟ تُو مجھے کیا سیکھانا چاہتا ہے؟

اس موسمِ غم میں میرے لئے تیری کیا مرضی ہے؟

معافی اور صلح

خُدا کی عالی حاکمیت

’اَس میں ہم بھی اُسکے ارادہ

کے موافق جو اپنی مرضی کی

مصلحت سے سب کچھ

کرتا ہے پیشتر سے مقرر ہو

کر میراث بنے۔‘

انسویں ۱۱؛۱

۔ یہ جانتے ہوئے کہ خُدا قادرِ مطلق ہے، آپکی

زندگی کا کونسا حصہ اُسکی قوت، حکمت، یا حاکمیت

سے باہر ہے؟

۔ کونسا دن یا کونسے حالات آپکی زندگی میں آئے

جس کے بارے خُدا کو پہلے سے معلوم نہ تھا؟

۔ زندگی کی ناکامیوں، مشکلوں، مصیبتوں اور

آزمائشوں میں آپکو کس طرح کا ردِ عمل اختیار

کرنا چاہئے؟

یا تو ہم اپنے ماں باپ جنہوں نے ہمیں مایوس

کیا، جیون ساتھی جو ہمیں چھوڑ گیا، دوست جو

ہماری اُمیدوں پر پورے نہ اُترے یا پھر ایک

شرابی ڈرائیور جو ہمارے پیارے کو کچل گیا

کے لئے اپنے سینے میں نفرت پال سکتے ہیں

۔ یا اپنا ایمان ایک قادرِ متعلق خُدا پر رکھ

سکتے ہیں۔ جب ہم یسوع کے پاس آتے ہیں،

ہم اپنی ازلی منزل کے لئے اُس پر بھروسہ

کرتے ہیں۔ ہمیں اپنے گزرے اور موجودہ

حالات کیلئے بھی اُس پر بھروسہ کرنا چاہئے۔

معافی اور صلح

خُد اکی عالی حاکمیت

صرف وہی ہماری آزمائشوں میں اور اُنکے
ذریعے سے ہمیں طاقت اور تسلی دے سکتا
ہے۔ صرف وہی بُرائی سے بھلائی پیدا
کر سکتا ہے۔ کلامِ خُد اسے ہماری فرمانبرداری
بمیں اطمینان دے گی اور ہمارے خُد اوند
یسوع مسیح کے لئے تعریف، عزت اور جلال
لائے گی۔

-- 'اس سبب سے تم خوشی مناتے
ہو۔ اگرچہ اب چند روز کے لئے
ضرورت کی وجہ سے طرح طرح
کی آزمائشوں کے سبب سے غمزدہ ہو
اور یہ اسلئے ہے کہ تمہارا آما یا ہوا
ایمان جو آزمائے ہوئے نالی سونے سے
بھی بہت ہی بیش قیمت ہے یسوع مسیح
کے ظہور کے وقت تعریف اور جلال
اور عزت کا باعث ٹھہرے۔'

پہلا پطرس ۱: ۳-۷

معانی اور صلح

آزمائشیں اور مصائب

آزمائشیں اور مصائب

’میں نے تم سے یہ باتیں اسلئے
کہیں کہ تم مجھ میں اطمینان پاؤ۔
دنیا میں مصیبت اٹھاتے ہو لیکن
خاطر جمع رکھو میں دنیا پر غالب
آیا ہوں۔‘
یوحنا ۱۶: ۳۳

خدا کا کلام سکھاتا ہے کہ آزمائشیں اور
مصائب مسیحی زندگی کا حصہ ہیں۔
جیسے خالص کرنے والا کچے سونے کو کھٹائی میں
ڈال کر میل کو اوپر لانے کی غرض سے اُسے
تپاتا ہے، اسی طرح خدا اپنے عزیز بچوں کو،
بہمیں خالص بنانے کے لئے مصائب کی کٹھالی
میں ڈالتا ہے اور ہمیں ہمارے نجات دہندہ
کی صورت میں تبدیل کر دیتا ہے۔

’اور وہ چاندی کو تانے اور پاک صاف
کرنے والے کی مانند بیٹھے گا اور بنی لاوی
کو سونے اور چاندی کی مانند پاک صاف
کرے گا تاکہ وہ راستبازی سے خداوند
کے حضور ہرے گزرانیں۔‘

ملاکی ۳: ۳

اگر ہم اُس کا بھروسہ کریں تو ہماری زندگیاں
محبت، اُمید اور یسوع مسیح کے اعتماد سے بھر جائیں
گی۔ اور جب دوسرے ہمیں دیکھیں گے تو انہیں

آزمائشیں اور مصائب

معافی اور صلح

ہم میں زندگی، محبت، اور یسوع مسیح کی
راستبازی نظر آئے گی۔

’اور ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں
میل کر خدا سے محبت رکھنے والوں کیلئے
بھلائی پیدا کرتی ہیں یعنی اُنکے لئے جو خدا
کے ارادہ کے موافق بنائے گئے۔ کیونکہ
جسکو اُس نے پہلے سے جانا اُنکو پہلے سے
مقرر بھی کیا کہ اُنکے بیٹے کے ہمیشگی
ہوں۔۔۔‘

رومیوں ۸: ۲۸، ۲۹

یہ آیت، کچھ باتیں نہیں بلکہ سب باتیں
کہتی ہے۔ ایمان چاہی ہے۔ اگر ہم خدا
کے وعدوں پر ایمان لانے کا چناؤ کریں
اور آزمائشوں اور مصائب کے بیچ اُس پر
بھروسہ کریں تو ہم فتح مند ہونگے اور
خدا کو ہماری زندگیوں میں جلال ملیگا۔

معافی اور صلح

آزمائشیں اور مصائب

- کیا آپ خُدا کو یہ اجازت دیتے ہیں کہ وہ

آپکی آزمائشوں سے آپکی زندگی بدل دے؟

- کیا آپ خُدا پر اُس درد کے معاملے میں

جو اُروں نے آپ کو دیا بھروسہ کرنے کے

لئے راضی ہیں؟

- کیا آپ خُدا کی فرمانبرداری اور معاف کرنے

کیلئے راضی ہیں، تاکہ آپ اُس غلامی اور درد

سے آزاد ہوں جو آپکی زندگی میں معاف نہ کرنے

کی وجہ سے ہے؟

گشت کراتا ہے اور اپنے علم

کی نشیبو ہمارے وسیلے سے ہر

جگہ پھیلاتا ہے۔

کرنٹیوں ۲: ۱۴

’ایسے وقت بھی ہیں، یسوع کہتا ہے، جب خُدا تاریکی کی

چادر کو اٹھا نہیں سکتا، لیکن اُسکا بھروسہ کریں۔ خُدا ایک

بے رحم دوست کی مانند ظاہر ہوگا، پر وہ نہیں۔ وہ ایک

غیر فطری باپ کی طرح ظاہر ہوگا پر وہ نہیں۔ خُدا کی سوچ

کے خیال کو ہر معاملے میں مضبوط اور بڑھتا رکھیں۔ جب

تک پس پردہ خُدا کی مرضی نہ ہو کچھ نہیں ہوتا،

اس لئے آپ اُس پر مکمل بھروسہ کر سکتے ہیں۔

اُزولڈ جیمبرز

معاف نہ کرنے کی قیمت

معافی کے لفظی معنی ہیں، چھوڑ دینا۔ جب قرض معاف کر دیا جاتا ہے تو وصولی کے حقوق چھوڑ دیئے جاتے ہیں۔ اگر ہمیں کوئی چوٹ پہنچائے اور ہم اُسے معاف کر دیں تو ہم اُس کے خلاف اپنے عُصے اور ناراضگی کو جاری رکھنے کی آزادی چھوڑ دیتے ہیں۔ لفظ 'پارون' لاطینی لفظ 'پروڈونیر' جس کا مطلب ہے 'مفت دینا' سے لیا گیا ہے۔ سچی معافی غیر مستحق، بغیر قابلیت کے مفت ہے۔ کلامِ خدا میں، بھول جانے کا مطلب ہے اپنے اختیار سے جانے دینا یا چھوڑ دینا۔

جب ہم معافی دینے سے انکار کرتے ہیں اور جو بُرائیاں ہم سے کی گئیں اُن کا معاوضہ لینے کا حق برقرار رکھتے ہیں تو ہمیں وہ نقصان اٹھانے کے لئے تیار رہنا ہو گا جو اس پُچاؤ سے ہو گا۔

معافی مفت ہے مگر معاف نہ کرنے کی بھاری قیمت۔ معاف کرنے کو تیار نہ ہونا ناراضگی پیدا کرتا ہے۔ ناراضگی کا مطلب ہے دوبارہ

معافی اور صلح

معاف نہ کرنے کی قیمت

محسوس کرنا۔ ناراضگی ماضی سے جڑی رہتی ہے اور اُسے بار بار اُجاگر کرتی ہے۔ ناراضگی زخم گریدنا ہے، جو ہمارے زخموں کو بھرنے سے روکتی ہے۔

عبرانیوں ۱۲:۱۵ میں ہم سیکھتے ہیں کہ کڑواہت ایک گہری جڑ کی طرح انسانی دل میں جم جاتی ہے، پھر اُگتی ہے اور پھل لاتی ہے۔ یہ کڑوا پھل ہے جو اوروں کو غذائیت دینے کی بجائے مصیبت پیدا کرتا ہے اور دوسروں کو ناپاک کرتا ہے۔

ہم میں زیادہ لوگ فوراً یہ تسلیم نہیں کرتے کہ ہم معاف نہ کرنے کی زوح کو پناہ دے رہے ہیں۔ تاہم افسیوں ۳۱:۴

یہ سکھاتا ہے کہ ایک ناقابل انکار ثبوت ہے کہ ہر ایک فرد کی زندگی میں ناراضگی کا کڑوا درخت اُس کے دل میں اُگ رہا ہے۔

قہر یعنی انتقام پرور غصہ، غصہ یعنی چڑا پن، بدخوائی یعنی دوسروں کا بُرا چاہنا۔

’غور سے دیکھتے رہو کہ کوئی شخص خدا کے فضل سے محروم نہ رہ جائے۔ ایسا نہ ہو کہ کوئی کڑوی جڑ پھوٹ کر تمہیں دکھ دے اور اُسکے سبب سے اکثر لوگ ناپاک ہو جائیں۔‘
عبرانیوں ۱۲:۱۵

’ہر طرح کی تلخ مزاجی اور قہر اور غصہ اور بخور و غل اور بدگوئی ہر قسم کی بدخوائی سمیت تم سے دور کی جائیں۔‘
افسیوں ۳۱:۴

معاف نہ کرنے کی قیمت

معافی اور صلح

اپنے آپ سے سوال کریں، 'کیا ان میں
سے کوئی بات میری زندگی میں پائی جاتی
ہے؟'

- غرور - رشتوں میں بھروسے کی کمی

- ذاتی راستبازی - بیوی سے ملاپ کی کمی

- خود پرستی - مردانہ کمزوری

- جذباتی مثالیں - عیب گوئی

- پریشانی، ذہنی دباؤ - بے حساس، آسانی سے دھمکنا

- صحت کے مثالیں - اطمینان اور خوشی کی غیر موجودگی

- کھانے پینے میں بیضاہنگی - یسوع سے ٹوٹا رشتہ

معافی اور صلح

معاف نہ کرنے کی قیمت

کیوں معاف کریں؟

اُس تباہ کاری کے علاوہ جو معاف نہ کرنے کا نتیجہ ہے، چکا ذکر پہلے کیا گیا، معاف کرنا ہم پر قرض ہے کیونکہ:
-خدا حکم دیتا ہے!

’اور جب کبھی تم کھڑے ہوئے تو عا
نوعا کرتے ہو اگر تمہیں کسی سے کوئی
شکایت ہو تو اُسے معاف کرو تا کہ
تمہارا باپ بھی جو آسمان پر ہے
تمہارے گناہ معاف کرے۔‘
مرقس ۱۱:۲۵

خدا کی فرمانبرداری اختیار نہیں کہ جب
چاہا کی، جب چاہا نہ کی، ایسے میں ہم
بے پھل، بے اثر اور ویران روحانی زندگی
گزاریں گے۔

’تم اپنے دشمنوں سے محبت رکھو اور
بھلا کرو۔۔۔ اور تم خدا تعالیٰ کے بیٹے
نظہر ہو گے کیونکہ وہ ناشکروں اور بدوں
پر بھی مہربان ہے۔ جیسا تمہارا باپ رحیم
ہے تم بھی رحمیدل ہو۔‘

لوقا ۶:۳۵، ۳۶

- معاف کرنے میں ہم یسوع کے مشابہ
ہوتے ہیں اور خاندانی پہچان رکھتے ہیں۔
سکھی کا مطلب ہے چھوٹا یسوع۔

معافی اور صلح

بطور مسیحی، ہم یسوع کے نام کو گمشدہ دُنیا تک پہنچانے کے لئے بُنائے گئے ہیں۔ ہمیں اُسکی صورت اپنائی چاہئے؛ اُسکی طرح ہوں۔ یسوع نے معافی کا مظاہرہ کیا۔ وہ اس زمین پر قصور واروں کے لئے معافی لانے کیلئے آیا۔ اُس نے کلیساء کو معافی کا پرچار جاری رکھنے کیلئے کہا۔ سچا مسیحی ہونے کیلئے ہمیں اپنے قصور واروں کو معاف کرنا ہی ہوگا!

یسوع نے کہا، اے باپ! ان کو معاف کر کیونکہ یہ نہیں جانتے کہ کیا کرتے ہیں۔
لوقا ۲۳: ۳۴

- معافی عیب جوئی اور مُصائب کے سلسلے کو توڑنے کا واحد ذریعہ ہے۔

معافی نکلنے کی راہ پیدا کرتی ہے! یہ عیب جوئی اور انصاف کے سارے سوالوں کو حل تو نہیں کرتی پر ایک نئے آغاز کے ساتھ دوبارہ سے شروعات کا موقع ضرور فراہم کرتی ہے۔

معاف نہ کرنے کی قیمت

’جو کوئی یہ کہتا ہے کہ میں اُس میں قائم ہوں چاہئے کہ یہ بھی اُس طرح چلے جس طرح وہ چلتا تھا‘
۱۔ یوحنا ۲: ۶

معاف نہ کرنے کی قیمت

معافی اور صلح

اس سچائی کا مظاہرہ یوسف کی زندگی میں
پیدائیش کے ۷۳ تا ۴۵ ابواب میں کیا
جاتا ہے۔ اگرچہ اُس سے بُرا سلوک ہوا،
دھوکہ ہوا، بھائی چھوڑ گئے، غلامی میں
بیچ دیا، اُس نے کڑواہٹ کو اپنی زندگی
میں جڑ پکڑنے کی اجازت نہ دی۔ اپنے
بھائیوں سے دوبارہ ملنے سے ذرا پہلے
اُس نے اُس شفا بخش کام کا ذکر کیا جو
خدا نے علیدگی کے برسوں میں اُسکی
زندگی میں کیا تھا، جسکا مظاہرہ وہ
اپنے بیٹوں کے نام رکھتے ہوئے پیدائیش
۱۴:۵۱، ۵۲ میں کرتا ہے۔ لکھا ہے:
'اور یوسف نے پہلو ٹھے کا نام منسی یہ
کہہ کر رکھا کہ خدا نے میری اور
میرے باپ کے گھر کی سب مشیت
مجھ سے بھلا دی۔'

معاف نہ کرنے کی قیمت

معافی اور صلح

’اور دوسرے کا نام افراسیم یہ کبکڑ

رکھا کہ خدا نے مجھے میری مصیبت

کے مُلک میں پھلدار کیا۔‘

اس طرح بھول جانے کا مطلب یہ نہیں کہ یاد نہ کرنا
بلکہ چھوڑ دینا۔ گزری تلخ یادوں کو اپنی موجودہ زندگی
پر قابو نہ پانے دینا۔ یوسف کی پھلدار زندگی اس بھول
جانے سے جُوی تھی۔ یاد رہے کہ ناراضگی کا مطلب
دوبارہ محسوس کرنا ہے۔ یوسف نے اپنے ماضی کیلئے
خُدا پر بھروسہ کرنے کا پُختاؤ کیا۔ معاف نہ کرنا ہمیں
ماضی میں قید کر دیتا ہے اور پھلدار زندگی کی تمام
ممکنات باہر رہ جاتی ہیں۔

مصر میں اپنے تنہا برسوں کے دوران یوسف نے
خُدا کو اپنے اُن دل کے زخموں کو بھرنے دیا جو اُس
کے اپنے بھائیوں نے لگائے تھے۔ بعد میں جب موقع
ملا تو اُس نے پیار کا ہاتھ بڑھایا، اُنہیں معاف کیا،
اُن پر مہربانی کی۔ پیدائش ۴۵ میں وہ کہتا ہے:

’اور اس بات سے کہ تم نے مجھے بیچ کر یہاں پہنچوایا
نہ تو غمگین ہونا اور نہ ہی اپنے دل میں پریشان ہونا

معافی اور صلح

معاف نہ کرنے کی قیمت

کیونکہ خدا نے جانوں کو نچانے کیلئے مجھے تم سے
آگے بھیجا اور اُس نے سب بھائیوں کو چوما اور
اُن سے مل کر روایا اور اُسکے بعد اُسکے بھائی اُس
سے باتیں کرنے لگے۔

نہ انزام تراشیاں تھیں، نہ وضاحتیں، صرف
معافی اور رحم کی آواز تھی۔ یوسف اور اُسکے
بھائیوں کیلئے دوبارہ ملاپ اور نئی شروعات
کا راستہ تیار تھا۔

’تا کہ وہ اپنی اُس مہربانی سے
جو مسیح یسوع میں ہم پر آنے
والے زمانوں میں اپنے
فضل کی بے نہایت دولت
دیکھائے۔‘

افسیوں ۲: ۷

۔ معافی مجرم کے احساسِ جرم سے نجات دیتی ہے۔
اگر یوسف معاف نہ کرتا تو اُس کے بھائی اپنا دکھ
اپنی قبروں میں لے جاتے۔ معافی جس کے ہم لائق
نہ ہوں، جسے کمایا نہ ہو، سارے بندھن کاٹ کر
احساسِ جرم کو دور کر سکتی ہے۔

اگر یسوع نے گنا گاروں پر رحم نہ کیا ہوتا تو ہم
احساسِ جرم کی گرفت میں ہوتے۔ ہماری طرف
پہلا قدم اُس نے بڑھایا اور اس طرح اُس سے
ہمارا ملاپ ممکن ہوا۔

معافی اور صلح

صلح

صلح کرنا دوستی کو بہال کرنا ہے۔ صلح دشمنی کو ختم کرنا ہے۔ صلح اُن کے بیچ ہوتی ہے جو پہلے ایک دوسرے کے دشمن ہوتے ہیں۔

کلامِ خدا سکھاتا ہے ہر طرح کی تلخ مزاجی۔۔۔ تم سے دور کی جائیں۔۔۔ مہربان۔۔۔ نرم دل ہو اور۔۔۔ قصور معاف کرو۔۔۔

- ہم کڑواہت کو کس طرح ختم کر سکتے ہیں؟
- جس کو ہم نے ناراض کیا، اُس سے ہم کس طرح صلح کر سکتے ہیں؟

- ہم اُس دکھ کی تلافی کس طرح کر سکتے ہیں جو ہم نے اوروں کو دیا؟

- اپنے قصور وار کو ہم کس طرح معاف کر سکتے ہیں؟

- غلط کام جو ہو گیا، اُس کے بارے ہم اپنے

احساسات کیسے بدل سکتے ہیں؟

صلح

ہر طرح کی تلخ مزاجی اور قہر

اور غصہ اور شور و غلا اور

بدگوئی ہر قسم کی بدخواہی

سمیت تم سے دور کی جائیں۔

اور ایک دوسرے پر

مہربان اور نرم دل ہو اور

جس طرح خدا نے مسیح میں

تمہارے قصور معاف کئے

ہیں تم بھی ایک دوسرے کے

قصور معاف کرو۔

معافی اور صلح

صلح

اگر آپ کو معافی کی ضرورت ہے
چاہت کے عمل کے طور پر:

۱۔ خُدا سے اپنے گناہ کا اقرار کریں اور معافی
مانگیں، اُس سے کہیں کہ وہ اپنے روح
پاک سے آپ کے دل کو اپنی محبت سے بھر
بھر دے۔

”اگر اپنے گناہوں گناہوں
کا اقرار کریں تو وہ ہمارے
گناہوں کے مُعاف کرنے اور
ہمیں ساری ناراستی سے پاک
کرنے میں سچا اور عادل ہے۔“

’مبارک ہے وہ جسکی خطا بخشی گئی اور جسکا
گناہ ڈھانکا گیا... جب میں خاموش رہا تو
دن بھر کے کراہنے سے میری ہڈیاں کھل
گئیں۔ کیونکہ تیرا ہاتھ رات دن مجھ پر
بھاری تھا میری تراوت گرمیوں کی خشکی
سے بدل گئی۔ میں نے تیرے حضور اپنے گناہ
کو مان لیا اور اپنی بدکاری کو نہ چھپایا۔ میں نے
کہا میں خُداوند کے حضور اپنی خطاؤں کا اقرار
کرونگا اور تُو نے میرے گناہ کی بدی کو مُعاف

۱۔ یوحنا ۱: ۹

کیا۔‘ زبور ۳۲: ۱، ۳۔ ۵

اب دُعا کریں کہ خُدا آپ کو مُعاف کرے اور اپنے

معافی اور صلح

پاک روح سے بھر دے اور آپ کو فرمانبرداری کرنے کی قوت عطا کرے۔ صرف خُدا گناہ معاف کرتا ہے۔ وہ معاف کرتا ہے اور بھول جاتا ہے۔ ایمان کے وسیلے خُدا کی معافی قبول کریں۔

صلح

”جیسے پُورب بچھم سے
ڈور ہے ویسے ہی اُس نے
ہماری خطائیں ہم سے دور
کر دیں۔“

زبور ۱۰۳:۱۲

” معافی ایک جزبہ نہیں... ”

معافی ایک چاہت کا عمل ہے

اور دل کی حرارت سے قظہ

نظر چاہت کا عمل جاری رہسکتا ہے۔“

کوری دس بوم

۲۔ ہو سکے تو اُن کے پاس جائیں جن کے اُپ تصور دار

ہیں، اور بڑی اکتساری سے اپنے تصور کی معافی

چاہیں۔

اُردو زبان کے تمام الفاظ میں

سب سے زیادہ طاقتور چھ الفاظ

” میں غلط تھا مجھے معاف کریں “

متی ۵: ۲۳-۲۴ کی فرمانبرداری کرنے کی
اپنی خواہش تحریر کریں۔

”پس اگر تو قربان گاہ پر اپنی نذر
گذراتا ہو اور وہاں تجھے یاد آئے
کہ میرے بھائی کو مجھ سے کوئی
شکایت ہے تو وہیں قربان گاہ کے
آگے اپنی نذر چھوڑ دے اور جا کر
پہلے اپنے بھائی سے ملاپ کرتے
آ کر اپنی نذر گزاران۔“

متی ۵: ۲۳: ۲۴

”بلکہ تم پہلے اسکی بادشاہی اور
اسکی راستبازی کی تلاش کرو
تو یہ سب چیزیں بھی تمکو مل
جائیں گی۔“

متی ۶: ۳۳

اگر ممکن ہو تو روبرو معافی چاہیں یا پھر خط یا
فون کے ذریعے بات کریں۔ فرمانبرادی
کے اس عمل میں کسی طرح کی رکاوٹ کو
دیر کرنے کی اجازت نہ دیں۔

اپنا یہ فیصلہ کسی قابل اعتماد مسیحی دوست کو
بتائیں، دُعا کے لئے کہیں اور کہیں کہ اس
فرمانبرداری کے عمل کو پورا کرنے کے لئے
وہ آپکا جوابدہ ہو۔

۔ روزانہ کلام پڑھیں اور دُعا کریں۔

روزانہ کلام پڑھنے اور دُعا کرنے کا اپنا
فیصلہ تحریر کریں۔

۳۔ صلیب اور اُس قُربانی پر غور و فکر کریں جو یسوع نے اُپ کے گناہوں کے لئے دی۔

”کیونکہ ہم بھی پہلے نادان۔
نا فرمان۔ فریب کھانے والے
اور رنگ برنگ کی خواہشوں
اور غیث اور عیثرت کے بندے
تھے اور بد خواہی اور حسد میں
زندگی گزارتے تھے۔ نفرت کے
لااق تھے اور آپس میں کینہ رکھتے
تھے۔ مگر جب ہمارے منجی خدا کی

اسی وقت اُس سب کے لئے جو یسوع نے آپ
کے لئے کیا اُس کا شکر یا ادا کریں اور شکر کریں
اُس کا اُس منصوبے کے لئے جس کے تحت اُس
نے آپ کو اپنی صورت پر تبدیل کیا اور شکر
کریں اُس کے پاک روح کی نعمت کے لئے۔

مہربانی اور انسان کے ساتھ اُس
کی اُلفت ظاہر ہوئی۔ تو اُس نے
ہم کو نجات دی مگر استبازی
کے کاموں کے سبب سے نہیں
جو ہم نے خُود کئے بلکہ اپنی رحمت
کے مطابق نئی پیدائش کے عَکس
اور رُوح اَلقدس کے ہمیں نیا بنانے
کے وسیلہ سے۔“ بطھس ۳: ۳۔ ۵

”جب بھی میں اپنے آپ کو خُدا کے سامنے
دیکھتا ہوں اور کسی اُس کام کا حساس کرتا ہوں
جو میرے مُقدس خُداوند نے کلوری پر میرے
لئے کیا تو میں کسی کو بھی، کچھ بھی معاف کرنے پر
تیار ہو جاتا ہوں، میں رُک نہیں پاتا، میں رُکنا
نہیں چاہتا۔“

ڈاکٹر مارٹن لویڈ۔ جونیر

اگر آپ کو معاف کرنے کی ضرورت ہو۔

۱۔ دُعا کریں کہ خُدا آپ کو فرمانبرداری کرنے اور
شخص یا اشخاص کو معاف کرنے کی قوت دے۔

خُدا نے ہمیں پہاڑوں کو ہٹا دینے کی قوت دینے
کا وعدہ کیا ہے۔ یہ آپ کا بڑا پہاڑ ہو سکتا ہے۔
ہم جانتے ہیں کہ یہ خُدا کی مرضی ہے ہم
دوسروں کو معاف کریں، اس لئے بھروسہ
رکھیں کہ اگر ہم اُس کی قوت چاہیں گے
تو ملے گی۔

”یسوع نے جواب میں اُن سے
کہا میں سے سچ کہتا ہوں کہ اگر
ایمان رکھو اور شک نہ کرو تو نہ
صرف وہی کرو گے جو انجیر کے
درخت کے ساتھ ہوا بلکہ اگر
اس پہاڑ سے بھی کہو گے کہ تُو
اُکھڑ جا اور سمندر میں جا پڑ تو یوں
ہی ہو جائیگا۔“ متی ۲۱:۲۱

۲۔ اپنے معاف کرنے کا شخص یا اشخاص سے
اظہار کریں۔

معاف کرنا ایک فعل یا عملی چیز ہے۔ سچے طور
پر معاف کرنے کے لئے آپ کو عمل کرنا ہوگا۔

معافی اور صلح

صلح

خدا اس وقت آپ سے بات کرنے کے لئے اپنا کلام استعمال کر رہا ہے اور آپ کے لئے سچائی ظاہر کر رہا کہ آپ سچائی کو مانیں اور عمل کریں۔

”اور ہمیں جو اُس کے سامنے دلیری ہے اُس کا سبب یہ ہے کہ اگر اُسکی مرضی کے موافق کچھ مانگتے ہیں تو وہ ہماری سزا ہے۔“ ۱۔ یوحنا ۵: ۱۴

معاف کرنا کوئی آسان کام نہیں، اس لئے تنہا رہنے کی کوشش نہ کریں بلکہ مدد اور جواب دہی کے لئے سچے مسیحی دوست، جیون ساتھی، یادِ عاصیہ ساتھی کا ساتھ لیں۔ شخص یا اشخاص کو معاف کرنے کا اپنا عہد تحریر کریں اور اُن سے رابطہ کرنے کی اپنے آپ کو تارخ دیں، تاکہ آپ، خود کو ٹال مٹول نہ کرنے دیں۔

”پس ہم ان باتوں کے طالب رہیں جن سے میل ملاپ اور بانہمی ترقی ہو۔“
رُومیوں ۱۴: ۱۹

.....
.....
- کیا مجھے شخصی طور پر اُن کے پاس جانا ہوگا؟
- کیا میں اس کی جگہ اُنہیں فون کر سکتا ہوں
یا خط لکھ سکتا ہوں؟

معافی اور صلح

صلح

چند صورتوں میں ہاں۔ دوری، سفر کی لاگت اور دوسرے شخص کی شخصیت کو مد نظر رکھتے ہوئے خط، فون یا ای میل کا ذریعہ سب سے بہتر ہو سکتا ہے۔

بات کرتے یا رابطہ کرتے ہوئے یہ باتیں ذہن میں رکھیں:

۱۔ آپ یہ اپنے آسانی باپ کی فرمانبرداری کرتے ہوئے کر رہے ہیں، جسکو آپ سے پیار ہے اور جو آپ کی فکر کرتا ہے۔

۲۔ آپ کو غلامی کے اس بوجھ اور بندھن سے آزاد کرنا چاہتا ہے جو آپ معاف نہ کرنے کی وجہ سے محسوس کر رہے ہیں۔

۳۔ آپ کو اس زیادتی کو ڈرانے یا اس کی تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں جو آپ کے خلاف ہوئی۔

۴۔ اکثر اوقات، خاص کر جب ماں باپ کو معاف کر رہے ہوں، انہیں یہ بالکل معلوم نہیں ہوتا کہ انہوں نے کیا ہو جس سے آپ کو ٹھیس لگی۔

”جس روز خدا میری ٹو شجری کے مطابق ٹو شجری کی معرفت آدمیوں کو پو شیدہ باتوں کا انصاف کریگا۔“

رومیوں ۲: ۱۶

”اس لئے کہ اگر تم آدمیوں کے قصور معاف کرو گے تو تمہارا آسانی باپ بھی تمکو معاف کریگا۔“

متی ۶: ۱۴

معافی اور صلح

دوسری صورتوں میں، وہ آپ کے خلاف سیدھا سیدھا گناہ ہو سکتا ہے۔ جیسے جنسی، جسمانی یا جذبات کا غلط استعمال، ریپ،

والدین، دوست یا شریک حیات کی طرف سے عاقبت دہ، آپ کے خلاف بہتان بازی... ایسی صورتوں میں، آپ وہ خاص بات بتا سکتے ہیں جسکے لئے آپ کو انہیں معاف کرنے کی ضرورت ہے۔

صلح

”پس اے الزام لگانے والے! تو کوئی کیوں نہ ہو تیرے پاس کوئی عذر نہیں کیونکہ جس بات کا تو دوسروں پر الزام لگاتا ہے اسی کا تو اپنے آپ کو مجرم ٹھہراتا ہے۔“ رومیوں ۱:۲

۲۔ دوسروں کو ان کے قصور ماننے پر مجبور نہ کریں۔

خدا نے آپ کو فرمانبرداری کرنے کے لئے بڑایا ہے، وکیل یا جج بننے کو لئے نہیں۔ مختصر بات کریں۔ اکثر جذبات میں ہم وہ باتیں کہہ جاتے جو کہنے کا سوچا نہ ہو، ایسا کرنا، ہمارے خط، فون یا گفتگو کے مقصد کو غیر اہم کر سکتا ہے۔

۴۔ آخر میں اُن کے خلاف کڑواہت

پالنے کی معافی چاہیں۔

یاد رکھیں کہ جو اُنھوں نے کیا ہو وہ

غلط تھا لیکن کڑواہت اور معافی نہ

کرنا بھی اتنا ہی غلط ہے۔

”جس حد تک میں دوسروں کو معافی

کرنے کے لئے راضی ہوں اور معافی

کر سکتا ہوں، اُس حد کا صاف نشان ہے، جس

حد تک میں نے شخصی طور پر اپنے خُدا باپ

کی اپنے لئے معافی کا تجربہ حاصل کیا ہے۔“

فلپ کیلر

معاف کرنے کے اپنے عہد کو برقرار رکھنا صلح اور معافی

معاف کرنے کے اپنے عہد کو برقرار رکھنا

جس شخص کو آپ نے معاف کیا ہو سکتا ہے وہ ”مگر روح کا پھل محبت۔ خوشی۔
آپ کی زندگی کا حصہ بنا رہے؛ وہ آپ کے اطمینان۔ تحمل۔ مہربانی۔ نیکی۔
ماں باپ، بچہ، یا جیون ساتھی ہو سکتا ہے۔ ایمانداری۔ حلم۔ پرہیزگاری ہے۔
ایسے میں آپ کو معافی مانگنے یا معاف کرنے ایسے کاموں کی کوئی شریعت مخالف نہیں
کے بعد روحانی جنگ کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ اور جو مسیح یسوع کے ہیں انہوں نے جسم کو
آسکی رنجبتوں اور خواہشوں سمیت صلیب پر

معافی کے تجربے نے آپ کو بدل دیا ہے، پر کھینچ دیا ہے۔

ضروری نہیں کہ انہیں بھی بدل دیا ہو۔ بھیار ڈالنے اور فرمانبرداری کے اس مقام پر لانے
میں خدا کو آپ کی زندگی میں بڑی فتح ملی ہے، تاہم ان کا مقام شاید نہ بدلا ہو! وہ آپ کے
چراغیں نہ ایک دوسرے سے جلیں۔“

گلٹیوں ۵: ۲۲-۲۶

کے خلاف کڑواہت جاری رکھ سکتے ہیں۔ اگر

اگر ایسا ہے تو آپ کو روزانہ ان پر ترس اور

رحم کرنے کے لئے خدا سے اس کی قوت

حاصل کرنے کی ضرورت ہوگی۔

معاف کرنے کے اپنے عہد کو برقرار رکھنا

صلح اور معافی

مثال کے طور پر اگر آپ نے والدین کو
اُن کے سخت رویئے اور پیار نہ کرنے کے
لئے معاف کیا اور اُن سے اُن کے لئے
اپنے دل میں کڑواہت پالنے کی معافی مانگی
پر وہ پھر بھی سخت رویہ رکھتے ہیں اور پیار
نہیں دکھاتے تو آپ کا جسم شاید آپ کا
پُرانا ردِ عمل ڈھرانہ چاہے۔ جب آپ
ہر گھڑی اپنے آپ کو خدا کے سپرد
کریں گے تو وہ آپ کی زندگی میں روحانی
پھل پیدا کرنے میں وفادار ہوگا۔

”کیونکہ ہمیں خون اور گوشت سے
گشتی نہیں کرنا ہے بلکہ حکومت
والوں اور اختیار والوں اور اس
دنیا کی تاریکی کے حاکموں اور
شرارت کی اُن روحانی فوجوں سے
جو آسمانی مقاموں میں ہیں۔“
افسیوں ۶: ۱۲

یاد رکھیں کہ معاف کرنے میں آپ کی
وفاداری اس لئے نہیں تھی کہ دوسرا
شخص یا اشخاص بدل جائیں۔ جب تک
وہ اپنی زندگی اور زندگی کے تجربات
کو خدا کے حوالے نہیں کرتے وہ بدل
نہیں سکتے۔

معاف کرنے کے اپنے عہد کو برقرار رکھنا

صلح اور معافی

صرف خدا ہی ہمارے دل و دماغ کو بدل
سکتا ہے اور صرف تب، جب ہم خود کو
اُس کے حوالے کریں۔

”غصہ تو کرو مگر گناہ نہ کرو۔ سورج کے
ڈوبنے تک تمہاری خفگی نہ رہے۔“
افسیوں ۴: ۲۶-۲۷

ہم ہر روز ایک روحانی جنگ میں شامل
ہوتے ہیں۔ دشمن شیطان یہ نہیں چاہتا
کہ آپ خدا کا حکم مانیں یا گناہ پر فتح
پائیں۔ اس لئے وہ بُرے خیالوں،
پرانی یادوں، جھوٹ، آزمائشوں اور
الزامات سے آپ کے ذہن پر حملہ
کرے گا۔ آپ کو اپنے آپ پر قابو
رکھنا اور یاد رکھنا ہو گا کہ آپ کی جنگ
کیا اور کس سے ہے۔

صلح اور معافی

معاف کرنے کے اپنے عہد کو برقرار رکھنا

یہ وہ حقیقت ہے جس میں ہم رہتے ہیں!
شیطان کو آپ کی زندگی پر اپنا قبضہ کھونے
سے نفرت ہے۔ اُسے یہ خیال پسند نہیں کہ
اُس نے آپ کو خدا کے اطمینان، اور
خوشی سے لگاتار دور رکھنے کی قابلیت کو
کھو دیا ہے۔

”غرض اُسے بھائیو! جتنی باتیں سچ
ہیں اور جتنی باتیں شرافت کی ہیں
اور جتنی باتیں واجب ہیں اور جتنی
پاک ہیں اور جتنی باتیں پسندیدہ ہیں
اور جتنی باتیں دلکش ہیں غرض جو
نیلی اور تعریف کی باتیں ہیں ان پر
غور کیا کرو۔“

فلیپوں ۸:۴

- میں شیطان کو اپنی زندگی میں تباہ کاری
لانے کے مواقع دینے سے کیسے
باز رہوں؟

۱- اپنے ذہن میں آنے والے ہر خیال
کو پاک کلام کی کسوٹی پر پرکھیں اور
دیکھیں کہ کیا وہ خدا کی، آپ کے
جسم کی، یا شیطان کی طرف سے ہے؟

معاف کرنے کے اپنے عہد کو برقرار رکھنا

صلح اور معافی

”کیونکہ ہم اگرچہ جسم میں زندگی گزارتے ہیں مگر جسم کے طور پر لڑتے نہیں۔“

اسلئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جسمانی نہیں بلکہ خدا کے نزدیک قلموں کو ڈھا

دینے کے قابل ہیں۔ چنانچہ ہم تھوڑی سی

اور ہر ایک اونچی چیز کو جو خدا کی پہچان

کے برخلاف سر اٹھائے ہوئے ہے ڈھا

دیتے ہیں اور ہر ایک خیال کو قید کر کے

مسیح کا فرمانبردار بنا دیتے ہیں۔ اور ہم

تیار ہیں کہ جب تمہاری فرمانبرداری

پوری ہو تو ہر طرح کی نافرمانی کا بدلہ

لیں۔“ ۲ گرنٹیوں ۱۰: ۳-۶

۲۔ فیصلے کی ہر گھڑی میں خدا کی قوت اور

مرضی کے لئے دعا کریں۔

”بدی سے مغلوب نہ ہو بلکہ نیکی کے ذریعے

بدی پر غالب آؤ۔“ رومیوں ۱۲: ۲

”پس خدا جو امید کا سرچشمہ ہے

تمہیں ایمان رکھنے کے باعث

ساری خوشی اور اطمینان سے

معمور کرے تاکہ روح القدس

کی قدرت سے تمہاری امید

زیادہ ہوتی جائے۔“

رومیوں ۱۵: ۱۳

صلح اور معافی

معاف کرنے کے اپنے عہد کو برقرار رکھنا
۳۔ یسوع کے نام میں شیطان کا مقابلہ
کریں اور جھڑکیں۔

”... مسیح کا قائم مقام ہو کر
تمہاری خاطر معاف کیا۔
تاکہ شیطان تم پر داؤ نہ چلے
کیونکہ ہم اُسکے جیلوں سے
ناواقف نہیں۔“

۲ گرنٹیوں ۹:۲-۱۱

”فرشتہ میکائیل نے موسیٰ کی لاش کی
بابت ابلیس سے بحث و تکرار کرتے
وقت لعن طعن کے ساتھ اُس پر نالش
کرنے کی تجاوت نہ کی بلکہ یہ کہا کہ
خداوند تجھے ملامت کرے!“

یہوداہ ۹:۱

”پس خدا کے قومی ہاتھ کے نیچے فروتنی
سے رہو تاکہ وہ تمہیں وقت پر سر باند
کرے۔ اور اپنی ساری فکر اسی پر ڈال دو
کیونکہ اُس کو تمہاری فکر ہے۔... تمہارا
مخالف ابلیس گرجے والے شیر جبر کی طرح
ڈھونڈتا پھرتا ہے کہ کس کو پھاڑ کھائے۔

تم ایمان میں اُسکا مقابلہ کرو...“ اپٹرس ۶:۵-۹

صلح اور معافی

معاف کرنے کے اپنے عہد کو برقرار رکھنا

خُدا چاہتا ہے کہ آپ شیطان کے ہتھکنڈوں سے واقف ہوں تاکہ آپ فتح مند ہوں۔ خُدا کے لوگوں کو غلامی میں رکھنے کے لئے شیطان کے ہتھکنڈوں میں سے ایک بہت ہی مضبوط ہتھکنڈا معاف نہ کرنا ہے۔

- اگر وہ شخص جس کو میں معاف کر رہا ہوں، رشتے کو بہال نہ کرنا چاہے تو؟

آپ کو یہ یاد رکھنا ہو گا کہ آپ صرف اپنے صلح کے حصے کے ذمہ دار ہیں۔ دوسرے شخص کی صورت حال کی پروا کئے بغیر آپ کو معافی مانگ کر اور معافی دے کر خُدا کی فرمانبرداری کرنا ہی ہو گی۔

صلح اور معافی

معاف کرنے کے اپنے عہد کو برقرار رکھنا

اگر دوسرا شخص آپ کو معاف کرنے سے
انکار کرے یا آپ کے خلاف کردہ نلطی
نہ مانے، خُدا تب بھی آپکی فرمانبرداری
کے لئے آپ کو برکت دے گا اور آپ کی
زندگی میں اپنا اطمینان، فضل اور رحم
بھر دے گا۔ آپ تب بھی اپنی غلامی سے
آزاد ہو کر اُس کی آزادی محسوس کریں گے۔

دوسرا شخص کیا کہے گا، کیا کرے گا اس کیلئے
نہ تو آپ کوئی توقع کر سکتے ہیں اور نہ ہی
کوئی شرط رکھ سکتے ہیں البتہ اپنے آپ کو
خُدا کے حوالے کرتے ہوئے یہ بھروسہ
کر سکتے ہیں کہ خُدا آپ کے حالات میں
کام کریگا۔ یہ ایک اندرونی شخصی جنگ ہے
جس کا سامنا فرمانبرداری کے اس عمل کو کرتے
ہوئے بہت سے لوگ کرتے ہیں۔

صلح اور معافی

معاف کرنے کے اپنے عہد کو برقرار رکھنا

ہمیں اپنی سمجھداری پر تکیہ نہیں کرنا چاہئے
بلکہ خُدا کی فرمانبرداری کرنی چاہئے اور
اپنے آپ کے خُدا اور اُس کی مرضی کے
حوالے کرنا چاہئے۔ اُس نے ہماری حکمرانی
اور حفاظت کے لئے ہمیں روحانی قوانین
دیئے ہیں۔ اُس کا کلام ان کے سمجھنے اور
پیروی کرنے کی ہدایات مہیا کرتا ہے۔
ہمارا جسم، ہمارا غرور اور خوف ان
حالات میں ہمیں خُدا پر بھروسہ کرنے
اور اُس کی فرمانبرداری کرنے سے
روکیں گے، لیکن پاک روح کی مدد سے
ہم فتح پاسکتے ہیں۔

یہ دُعا کریں:

”خُداوند یسوع مسیح میں ان حالات
میں تجھ پر بھروسہ کرنے کی طاقت کے
لئے دُعا کرتا ہوں۔ میری مدد کر تاکہ

صلح اور معافی

معاف کرنے کے اپنے عہد کو برقرار رکھنا

مجھے یاد رہے کہ میں یہ تیرے لئے کر رہا ہوں۔
مجھے..... سے اور کچھ نہیں چاہئے، میں
صرف اپنی زندگی تیرے ہاتھوں میں دینا چاہتا
ہوں۔ میں اس شخص کے ساتھ صلح کی دعا
کرتا ہوں اور جانتا ہوں کہ اس معاملے میں
صرف اپنا حصہ ادا کر سکتا ہوں۔ میں.....
کے لئے دعا کرتا ہوں کہ وہ تیرے جلال کیلئے
اپنے آپ کو تیرے حوالے کر دے۔ میں اس
معاملے کے انجام کے لئے تجھ پر مکمل بھروسہ
کرتا ہوں۔ میں یہ دعا یسوع کے مقدس نام
میں کرتا ہوں۔ آمین۔“

- اگر وہ شخص جس کو مجھے معاف کرنے کی
ضرورت ہے فوت ہو چکا ہو تو کیا میں تب
بھی اُسے معاف کر سکتا ہوں؟

صلح اور معافی

معاف کرنے کے اپنے عہد کو برقرار رکھنا

انسانی دل میں رنجش اور کڑواہت اُس کے
خلاف جس کی وجہ سے پیدا ہوتی ہو اُس کے
مرنے کے بعد بھی دیر تک قائم رہتی ہے۔
معاف کرنا خدا کے فرزندوں کے لئے ایک
ضرورت ہے۔ موت اِس ضرورت کو ختم
نہیں کرتی۔ بائبل کی سچی معافی کو ہمارا عمل
درکار ہے۔ ہمیں اپنے دل یا دماغ میں معاف
کرنے سے زیادہ کرنا ہوگا۔ پاک کلام ہمیں
محض معافی کو محسوس کرنے کا حکم نہیں دیتا۔
ہمیں اپنی معاف کرنے کی خواہش کو عملی
جامہ پہنانا ہوگا!

آپ کو خدا سے اعتراف کرتے ہوئے
شروع کرنا ہوگا۔ اعتراف کرنے کا مطلب
اپنے کسی غلط کام، قصور یا گناہ کا ظاہر کرنا ہے۔

صلح اور معافی

معاف کرنے کے اپنے عہد کو برقرار رکھنا

اگر آپ کسی بااعتماد دوست، شریک حیات یا پاسز صاحب کی موجودگی میں، بلند آواز میں اپنا اعتراف کریں اور فوت شدہ شخص کو معاف کرنے کا تصور کریں تو اچھا ہوگا۔

”سارے دل سے خذ اوند پر

پر تو کھل کر اور اپنے فہم پر

تکلیہ نہ کر۔ اپنی سب راہوں

راہوں میں اُسکو پہچان اور وہ

تیری راہنمائی کریگا۔“

امثال ۳: ۵-۶

اپنی راہنمائی اور مدد کے لئے یہ دُعا کریں:

”یسوع مسیح، صلیب پر جان دینے اور میرے

سارے گناہ معاف کرنے کا شکر یا۔ میں

تیرے کام سے اتفاق کرتا ہوں کہ اُس شخص

کو جس نے مجھے دکھ دیا، مجھے معاف کرنا ہوگا۔

میں.... کو.... کے لئے معاف کرتا ہوں

(آپ چاہیں تو بلند آواز میں کہہ سکتے ہیں)۔

میری ساری کڑواہٹ کو ختم کر دے اور

مجھے معاف کر دے کہ میں اتنا عرصہ اس

کڑواہٹ سے لپٹا رہا۔ میں یسوع کے نام

میں دُعا کرتا ہوں۔ آمین“

معاف کرنا بے حد مشکل ہے مگر معاف نہ کرنا زیادہ مشکل ہے۔ اگر ہم معاف نہ کریں تو ہم اُس قربانی سے جو یسوع نے صلیب پر ہمارے لئے دی انکار کرتے ہیں۔ ہمارا خُدا کی معافی کا تجربہ سیدھا سیدھا ہمارے معاف کرنے کی قابلیت سے جُزا ہے۔ دوسروں کو معاف کرنے کے لئے تیار رہنا اس حقیقت کی دلیل ہے کہ ہم حقیقت میں توبہ کر چکے ہیں اور خُدا کی معافی حاصل کر چکے ہیں۔ خُدا کے لئے ٹوٹا ہوا دل دوسروں کے لئے سخت نہیں ہو سکتا۔

غرور اور خوف ہمیں معاف کرنے سے روکتے ہیں۔ ہار ماننے یا ٹوٹنے سے انکار کرنا، اپنے حقوق پر قائم رہنے کا اصرار کرنا اور اپنا بچاؤ کرنا سب اس امر کی نشانیاں ہیں کہ..

خُدا کے بجائے ہمارا خود غرض غرور ہماری
زندگی پر راج کرتا ہے۔ اگر، اگر مگر کا خوف
آپ کو کھائے جا رہا ہے اور آپ پر حکمران ہے تو
آپ کو خُدا پر بھروسہ کرنے اور اُسکی فرمانبرداری
کرنے کیلئے ایمان کے لئے دُعا کرنی چاہئے۔ دشمن
پالنا بہت مہنگا پڑتا ہے۔ متی ۱۸:۲۱ تا ۳۵ ہمیں
خبردار کرتا ہے کہ معاف نہ کرنے والا دل
ہمیں ایک جزباتی قید میں ڈال دے گا۔

” پہلا اور عام طور پر معافی سے شفا پانے
والا شخص صرف وہ ہوتا ہے جو معاف
کرتا ہے... جب ہم سچی معافی دیتے ہیں
تو ہم ایک قیدی کو آزاد کرتے ہیں اور
پھر معلوم ہوتا ہے کہ جس قیدی کو ہم
نے آزاد کیا وہ ہم تھے۔“ لویس سمڈس